ووٹر کے رویوں کا تجزیہ

☆ قومی اسمبلی کے ایک حلقے میں دو امیدوار تھے۔ سب کو معلوم تھا کہ ایک بے داغ (Spotless) ہے اور دوسرا داغدار۔ اس کے علاوہ ان میں بظاہر کوئی خاص فرق نہیں تھا۔ داغدار کو 40000 ووٹ ملے، بے داغ کو 10000 ووٹ ملے اور 50000 ووٹرز نے ووٹ نہیں ڈالا۔ اس طرح ووٹرز نے تین مختلف رویوں کا مظاہرہ کیا یعنی ووٹ نہ دینا، داغدار کو ووٹ دینا اور بے داغ کو ووٹ دینا۔

☆ حکم: ''بلا شبہ اللہ تمہیں حکم فرماتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں (اہل) کو تفویض کردو۔'' (النساء۔4:58)

☆ حکم: فرمان رسول ﷺ: ''تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے اور اسے ہاتھ سے روکنے کی طاقت ہو تو وہ اس کو روکے، اگر ہاتھ سے ایسا کرنے کی طاقت نہ رکھے تو زبان سے روکے، اگر زبان سے بھی قدرت نہ ہو تو دل سے (برا جانے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔'' (مسند احمد، حدیث نمبر 11480)

سوال: کیا بے داغ کو ووٹ دینے والے 10000 ووٹرز کے رویے سے ان احکام کی اطاعت ہوئی؟ ہاں / نہیں

سوال: کیا ووٹ نہ دینے والے 50000 ووٹرز کے رویے سے ان احکام کی اطاعت ہوئی؟ ہاں / نہیں

سوال: کیا ووٹ نہ دینے والے 50000 ووٹرز کے رویے سے ان احکام کی نافرمانی ہوئی؟ ہاں / نہیں

سوال: کیا بے داغ کو ووٹ دینے والے اور ووٹ نہ دینے برابر ہو سکتے ہیں؟ ہاں / نہیں

سوال: کیا فرمانبردار اور نافرمان برابر ہو سکتے ہیں؟ ہاں / نہیں

سوال: کیا داغدار کو ووٹ دینے والے 40000 ووٹرز کے رویے سے حد سے تجاوز ہوا؟ / احکام ٹوٹے؟ ہاں / نہیں

سوال: کیا بے داغ کو ووٹ دینے والے اور داغدار کو ووٹ دینے والے برابر ہو سکتے ہیں؟ ہاں / نہیں